مطبوعات

تفسیر سورۃ الفیل | تالیف مولانا عبدالحمید فراہی مرحوم ضخامت ۴۱ صفحات قیمت ۸ر۔ مدرسۂ اصلاح سرائے میر اعظم گڈھ۔

مؤلف مرحوم کی شخصیت اس سے بالاتر ہے کہ اس کا تعارف کرانے کی حاجت ہو۔ عام طور پر تسلیم کیا گیا ہے کہ متاخرین میں قرآن مجید کے فہم و تدبر کے لحاظ سے بہت کم لوگ اس مرتبہ پر پہنچے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو ممتاز فرمایا تھا۔ انہوں نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ کلام اللہ کے معانی کی تحقیق میں صرف کیا اور عربی زبان میں ایک ایسی محققانہ تفسیر لکھی جس کی نظیر متقدمین کی تصنیفات میں بھی کم ملتی ہے۔ زیر نظر رسالہ اسی تفسیر کا ایک حصہ ہے اس میں مؤلف نے کلام عرب کی شہادت، اور روایات صحیحہ کی تائید، اور قیاس عقلی کی منتج سے ان روایات اور تاویلات کو غلط ثابت کیا ہے جو واقعہ فیل کے بیان اور سورۂ فیل کی تفسیر میں مشہور ہیں۔ عام طور پر تاریخوں میں لکھا ہے کہ ابرہہ نے جب مکہ پر حملہ کیا تو عرب اپنے معبد کو چھوڑ کر بھاگ گئے، اور عبدالمطلب نے ابرہہ کے پاس جا کر صرف اپنے اونٹوں کی واپسی کا مطالبہ کیا، مگر کعبہ کے متعلق کچھ نہ کہا۔ مولف نے معاصر شعراء کے کلام سے اس کی تردید کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ عربوں نے ابرھہ کی پوری مدافعت کی تھی۔ سورۂ فیل کی تاویل میں ان کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ الم تر کا خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہیں بلکہ بالخصوص عربوں کی طرف ہے جنہوں نے اس واقعہ کو دیکھا تھا، اور بالعموم ان سب کی طرف جو متواتر و مشہور روایات کی بنا پر گویا عینی شاہدوں کے حکم میں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کو مخاطب کر کے اپنی ان آیات کی طرف توجہ دلائی ہے جو اصحاب فیل کی یورش کے موقع پر ظاہر ہوئیں۔ مشہور یہ ہے کہ اصحاب فیل جب عذاب سے ہلاک ہوئے وہ پرندوں کی شکل میں بھیجا گیا تھا۔ اور انہوں نے کنکریاں مار مار کر ان ظالموں کو بھس بنا دیا تھا۔ مگر مؤلف کی تحقیق یہ ہے کہ یہ عذاب